Barneombudet

بچوں کی اومبڈزمین

ہیلو

میرا نام Mina ہے اور میں ناروے میں بچوں کی اومبڈزمین ہوں۔ میں سب بچوں کے حالات اچھے بنانے کے لیے کام کرتی ہوں۔ ایک بات جسکا مجھے سب سے زیادہ خیال ہوتا ہے، یہ ہے کہ سب بچے گھر میں حفاظت سے اور ٹھیک ٹھاک رہیں۔ جب بچے حفاظت سے اور ٹھیک ٹھاک نہ ہوں تو ہم بڑوں کو بچوں کے رہنے کے لیے کوئی اور جگہ ڈھونڈنی ہوتی ہے۔

اب آپ پناہگاہ (krisesenter) میں آئے ہیں۔ یہاں آپکو اپنا آپ محفوظ لگے گا۔ شاید آپ پہلے ڈرے ہوئے، غیر محفوظ اور دکھی تھے۔ کسی بچے کا ایسا حال نہیں ہونا چاہیئے۔ سب بچوں کا حق ہے کہ وہ تشدّد کے بغیر زندگی گزاریں۔ اسکا مطلب یہ ہے کہ کوئی آپکو دھمکیاں نہیں دے گا، نہ مارے گا اور نہ ہی آپکے جسم کے ساتھ کوئی ایسی حرکت کرے گا جو آپ پسند نہ کریں۔ بڑوں کے لیے بالکل منع ہے کہ وہ آپکو دھمکیاں دیں، ماریں یا نقصان پہنچائیں۔ یعنی یہ بڑوں کی ذمہ داری ہے کہ آپ اچھے حال میں رہیں۔

بڑوں کو یہ اجازت بھی نہیں ہوتی کہ وہ دوسرے بڑوں کو نقصان پہنچائیں۔ شاید آپ نے کسی بڑے کو مار پڑتے دیکھا ہے یا سنا ہے، شاید آپکی ماما یا آپکے پاپا کے ساتھ ایسا ہوا ہے؟ آپکے ساتھ یہ بھی نہیں ہونا چاہیئے کہ آپ گھر کے دوسرے لوگوں کو تکلیف میں دیکھیں۔

اگر انسان کے ساتھ تشدّد ہو، یا اگر انسان دوسروں پر تشدّد ہوتا دیکھے، تو کئی چیزیں محسوس ہونا بالکل عام ہے۔ کچھ لوگ دکھی ہو جاتے ہیں، کچھ کو ٹھیک سمجھ نہیں آتی، کچھ غصے میں آ جاتے ہیں یا ڈر جاتے ہیں۔ کچھ لوگوں کو پتہ نہیں ہوتا کہ انہیں کیا سوچنا یا محسوس کرنا چاہیئے۔ یہ سب جذبات بالکل عام ہیں۔ لیکن اگر ایسا ہو تو ضروری یہ ہے کہ آپ کسی بڑے کو اپنا حال بتائیں۔

Krisesenter میں ایسے بڑے کام کرتے ہیں جنہیں بچوں کے ساتھ مشکل چیزوں پر بات کرنے کی عادت ہوتی ہے۔ آپ انہیں اپنا حال بتا سکتے ہیں اور وہ آپکی مدد کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کچھ پوچھنا چاہتے ہوں تو آپ Barneombudet کو بھی خط لکھ سکتے ہیں۔

میں چاہتی ہوں کہ آپ کے لیے سب کچھ بہت اچھا رہے اور مجھے امید ہے کہ آپکے اور آپکے گھر والوں کے حالات جلدی اچھے ہو جائیں گے۔

مخلص

Barneombud Mina Gerhardsen